

# 278




آیات نمبر 102 تا 110 میں کفار کو تنبیہ کہ روز قیامت کسی کی سفارش کام نہ آئے گی۔ روز قیامت وہ لوگ خسارے میں رہیں گے جنہوں نے اپنی تمام تر توجہ اس دنیا کی زندگی ہی پر مرکوز کر دی ہے اور سمجھتے ہیں کہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا ان کے تمام اعمال اکارت ہو جائیں گے اور ان میں کچھ وزن نہ ہو گا۔ اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کئے، وہ فردوس کے باغات میں ہوں گے۔ اللہ کے کلمات کی مقدار لا محدود ہے ان سب کو لکھنا ممکن نہیں۔ تم سب کا معبود بس ایک اللہ ہی ہے، جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی آرزو رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ کیا اب بھی کافروں کا یہ خیال ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں گے اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ بیشک ہم نے کافروں کی مہمان نوازی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بڑے خسارے میں ہیں؟ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی لئے جدوجہد کرتے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیتوں اور آخر ایک دن اس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کرتے رہے، سو ان کے تمام اعمال اکارت ہو گئے اور روز قیامت ہمارے نزدیک ان کے اعمال کا کوئی وزن نہ ہو گا ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اب یہ جہنم ہی ان کی جزا ہے، کیونکہ وہ کفر کرتے رہے اور میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان کی مہمان نوازی کے لئے فردوس کے باغات ہوں گے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ ان باغات میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کسی اور جگہ جانا پسند نہ کریں گے

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کے کلمات لکھنے کے لئے سمندر کا پانی سیاہی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا مگر میرے رب کے کلمات ختم نہ ہوں گے خواہ ہم ایک سمندر کے برابر مزید سیاہی لے آئیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگرچہ میں بھی تمہارے ہی جیسا انسان ہوں، لیکن فرق یہ ہے کہ اللہ نے میری طرف وحی بھیجی ہے، کہ تمہارا معبود حقیقی صرف ایک ہی معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ تو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ کرے رکوع[۱۲]

